السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مسبوق کے شامل ہونے سے پہلے امام کو سہو ہوا تھا اور امام نے سلام کے بعد سجدۂ سہو کیا۔ مسبوق اپنی نماز مکمل کرنے کے بعد اکیلا سجدۂ سہو کرے گا یا نہیں۔ مقتدی اس وقت تک امام کی اقتداء کا پابند ہوتا ہے جب تک وہ سلام نہ پھیرے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسبوق اگر فوت شدہ نماز کی قضائی کے آغاز میں ہو تو پھر بھی احوط یہی ہے، کہ امام کے ساتھ مل کر سجدۂ سہو کرے۔ بایں صورت ''جبرِ جوار'' کے قاعدہ کا انطباق ہوگا۔ ہاں البتہ امام اگر تاخیر سے سجدۂ سہو کرتا ہے تو پھر مسبوق کو بعد از فراغت سجدۂ سہو کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ مسبوق انفرادی نماز میں امام کی سابقہ غلطی کا متحمل نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 646

محدث فتویٰ